39734-رمضان المبارک میں دن کے وقت زنا کا ارتکاب کرنے والے کیا لازم ہے ؟

سوال

نوجوان نے رمضان میں دن کے وقت زنا کا ارتکاب کرلیا تو :
اسے کیا کرنا ہوگا ؟ اس کے روزے کا حکم کیا ہوگا ؟ وہ قضاء کس طرح ادا کرے گا ؟
توبہ کرنے کے بعد اس کی راہنمائی کی جائے اور اسے کونسی کتب پڑھنے کی نصیحت کی جائے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں جماع کرنا سب سے بڑی مفسدات میں سے ہے، جس نے بھی اپنے روزے کو جماع سے فاسد کیا اس پر گناہ لازم آئے گا اور اس کے ساتھ اس دن کھانے پینے سے پرہیز کرنا ہوگا، اس پر اس دن کی قضاء کرنا واجب ہوگی اور اسے سخت کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تو ہلاک ہوگیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پوچھا کس چیز نے تجھے ہلاک کردیا ؟

وہ شخص کہنے لگا : میں رمضان میں روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے : کیا تم غلام آزاد کرسکتے ہو ؟ وہ کہنے لگا میں استطاعت نہیں رکھتا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا : کیا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ سکتے ہو ؟ وہ کہنے لگا میں اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو ؟ وہ کہنے لگا نہیں۔۔۔ الحدیث۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1936) صحیح مسلم حدیث نمبر (1111)۔

اس کی تشریح سوال نمبر (38023) اور (22938) اور (1672) کے جوابات میں گزر چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں۔

یہ تو اس وقت ہے جب اس نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہو، لیکن جو شخص زنا کے ساتھ رمضان المبارک کی حرمت پامال کرے (اللہ تعالی اس سے بچائے) اس کا کیا حال ہوگا۔

جو شخص ایسا کام کرے اس نے تو دو حرمتیں پال کیں، ایک ماہ رمضان کی حرمت اور حرام کردہ شرمگاہ کی حرمت بھی پامال کی، واللہ المستعان۔

لھذا اس نوجوان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی سے توبہ کرے اور اعمال کرنے میں احسان سے کام لے اور اعمال صالحہ کثرت سے کرے اور اس کے ساتھ ساتھ اچھی صحبت اختیار کرتے ہوئے اچھے دوست بنائے، اور اسے کوشش کرنی چاہیے کہ اگر اس میں استطاعت ہو تو شادی کرکے عفت و عصمت اختیار کرے، یا پھر روزے رکھے کیونکہ اس سے بھی نفس عفت اختیار کرتا ہے اور اسے چاہیے کہ وہ اپنی شرمگاہ کو حرام کام کرنے سے بچا کر رکھے۔

اب اس نوجوان کو یہ کرنا چاہیے کہ وہ اپنے اس قبیح جرم سے توبہ کرے اور اس یوم کے بدلہ میں ایک دن کا روزہ رکھے، اور اس کے ساتھ اس پر کفارہ بھی واجب ہے جیسا کہ مندرجہ بالا حدیث میں بیان ہوا ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں اور آپ کے گناہ معاف فرمائے، اور ہماری اور اس کی توبہ قبول فرمائے۔۔۔۔ آمین۔

واللہ اعلم.